مختصر رُودادِ اجتماعِ ارکان

قیم جماعتِ اسلامی پاکستان

پہلے سے طے شدہ مطبوعہ پروگرام کے مطابق اجتماعِ ارکان کا وقت ۸ نومبر کو رات کے کھانے اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بجے طے کیا گیا تھا ۔ سٹیج سے بھی اس کا اعلان کر دیا گیا اور جائے اجتماع جماعتِ اسلامی ضلع لاہور کی قیام گاہ قرار پائی ۔

قیم جماعت نے ارکان کے نام ایک مراسلے میں پہلے سے اطلاع دے دی تھی کہ جو ارکان جماعت کی پالیسی کے بارے میں یا کوئی اور سوال پوچھنا چاہیں یا مرکزی قیادت کا محاسبہ کرنا چاہیں وہ اپنے سوالات اور احتساب کے امور تحریری صورت میں قیم جماعت کے پاس ۱۵ اکتوبر تک پہنچا دیں ۔ یہ سرکلر ایشیا، ترجمان القرآن اور جسارت میں بھی شائع کرا دیا گیا تھا ۔

مرکز میں محترم امیرِ جماعت نے ایک کمیٹی مقرر کر دی تھی جسے اس سلسلے میں آمدہ تمام خطوط کا جائزہ لے کر سوالات اور احتساب کے ضمن میں موصول شدہ نکات کو مرتب کرنا تھا ۔ کمیٹی نے طے کیا کہ ۲۰ اکتوبر تک موصول ہونے والے خطوط پر غور و خوض کر لیا جائے ۔ اس کمیٹی نے ایسے سوالات کو جن کا تعلق مرکز یا مرکزی قیادت سے نہیں تھا اور ان خطوط کو جن میں مختلف تجاویز پیش کی گئی تھیں، چھانٹ کر الگ کر دیا ۔ احتساب کے ضمن میں زیادہ تر عمومی نوعیت کے سوالات اٹھائے گئے تھے جبکہ چند ارکان نے مرکزی ذمہ داران میں سے بعض حضرات کا نام لے کر احتساب بھی بھیجا تھا ۔ کمیٹی نے طے کیا کہ عمومی نوعیت کے سوالات کو عنوانات میں تقسیم کر دیا جائے اور محترم امیرِ جماعت یا امیرِ جماعت کے حکم سے نائب امراء ان کے جوابات دے دیں ۔

جو احتساب ذاتی نوعیت کا تھا اس کا جواب متعلقہ ذمہ دار کی طرف سے خود دینے کا فیصلہ ہوا ۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے جو سوالات پوچھے گئے تھے انہیں امیرِ جماعت، نائب اُمراء، قیمِ جماعت اور نائب قیم حافظ محمد ادریس صاحب کے درمیان تقسیم کر دیا گیا تھا کہ وہ ان کے جواب دیں ۔

اجتماعِ ارکان دس بجے شب تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوا ۔ پہلے محترم قیمِ جماعت نے اجتماع کی کارروائی کو چلانے کے بارے میں طریقِ کار اور بعض دوسرے امور کی وضاحت کی اور کہا کہ اجتماعِ عام کے نہایت مصروف پروگرام میں اس بات کی گنجائش نہیں ہے کہ تمام ارکان ہر موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں ۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق موصول شدہ خطوط کی روشنی میں مرکزی ذمہ داران سوالات اور احتساب کا جواب دیں گے ۔ قیمِ جماعت نے ارکان سے اس بارے میں رائے بھی لی ۔ اجتماعِ ارکان نے اس طریقِ کار کے حق میں رائے دی ۔

قیمِ جماعت کی اس وضاحت کے بعد محترم امیرِ جماعت نے ابتدا میں مختصر خطاب کیا اور اجتماعِ ارکان کی دستوری اہمیت پر روشنی ڈالی ۔ اسی خطاب میں آپ نے جماعت کی پالیسی سے متعلق عمومی نوعیت کے سوالات و مسائل کا تذکرہ کیا اور ان کا جواب دیا ۔ آپ نے فرمایا کہ جو امور فقہی نوعیت کے ہیں ان کے بارے میں ایک کمیٹی مقرر کر دی جائے جو ان امور پر اپنی رائے پیش کرے ۔ امیرِ جماعت نے اسی اجلاس میں اس کمیٹی کا اعلان بھی کیا ۔ کمیٹی مندرجہ ذیل علماء پر مشتمل ہے ۔

۱ ۔ مولانا جان محمد عباسی صاحب نائب امیرِ جماعت و امیرِ جماعت اسلامی صوبہ سندھ ۔
۲ ۔ مولانا گوہر رحمان صاحب امیر جماعت اسلامی صوبہ سرحد
۳ ۔ مولانا عبد الحق بلوچ صاحب امیر جماعت اسلامی صوبہ بلوچستان
۴ ۔ مولانا ملک غلام علی صاحب سابق جج وفاقی شرعی عدالت و سابق معاون خصوصی مولانا مودودیؒ
۵ ۔ مولانا عبد المالک صاحب صدر جمعیۃ اتحاد العلماء پاکستان منصورہ و شیخ الحدیث مرکزی علوم اسلامیہ منصورہ
٦ ۔ مولانا خلیل احمد حامدی صاحب ناظم شعبہ دار العروبہ جماعتِ اسلامی پاکستان

کمیٹی کے اعلان اور منظوری کے بعد محترم امیر جماعت نے اپنے بارے میں موصول ہونے والے احتسابی سوالات کا جواب دیا ۔ نائب امرائے جماعت پروفیسر غفور احمد صاحب اور مولانا جان محمد عباسی صاحب نے بھی ذاتی محاسبے کے ضمن میں جواب دیے ۔ عام نوعیت کے سوالات کے

جوابات نائب امراء پروفیسر خورشید احمد صاحب، جناب خرم مراد صاحب، چوہدری رحمت الٰہی صاحب، قیّمِ جماعت محمد اسلم سلیمی اور نائب قیّم جماعت حافظ محمد ادریس صاحب نے دیے ۔

سوا بارہ بجے شب اجتماع کے آخر میں محترم امیرِ جماعت نے دعا کرائی ۔ جماعت کے فوت ہو جانے والے تمام ارکان و کارکنان اور دیگر مسلمانوں کی مغفرت کی دعا بھی کی گئی ۔